مطبوعات

اصطلاحات سیاسیات | مرتبہ: ادارۂ تالیف و ترجمہ جامعہ پنجاب، لاہور۔ شائع کردہ: مرکزی اردو بورڈ ۳۶۔جی گلبرگ، لاہور۔

پاکستان میں اردو کو ذریعۂ تعلیم بنانے کے لیے جو ٹھوس کام کیے جارہے ہیں اُن میں مختلف مضامین کی اصطلاحات کو اُردو زبان میں ڈھالنے کا مسئلہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ جامعہ پنجاب نے اس مقصد کے لیے ادارۂ تالیف و ترجمہ قائم کر رکھا ہے جو بڑی خاموشی مگر پورے انہماک کے ساتھ اس کام کو سرانجام دے رہا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب سے بیشتر اس ادارے کی طرف سے معاشیات کی اصطلاحات شائع ہو چکی ہیں۔ یہ کتاب سیاسیات کی اصطلاحات کا مجموعہ ہے جسے مرکزی اردو بورڈ نے بڑے اہتمام کے ساتھ ٹائپ پر شائع کیا ہے۔ جن حضرات نے ان اصطلاحات کے ترجمے کا کام کیا ہے اُن میں نامور ماہرین تعلیم علم سیاست اور اردو زبان و ادب کے معروف اور مستند اساتذہ شامل ہیں۔ ہر نقشِ اول کی طرح اس نقش میں بھی اصلاح کی گنجائش موجود ہے لیکن یہ نقش اپنی موجودہ صورت میں بھی اپنے اندر بہت بڑی افادیت رکھتا ہے اور اردو زبان میں تعلیم و تدریس کی راہ ہموار کرنے میں اس سے کافی مدد لی جاسکتی ہے۔ ساڑھے چار سو صفحات کی یہ بیش قیمت کتاب جو عمدہ کاغذ پر ٹائپ میں چھپی ہے، ساڑھے چار روپے میں مل سکتی ہے۔

اسلام اور ماڈرن ازم (بزبان انگریزی) | تالیف: محترمہ مریم جمیلہ صاحبہ۔ شائع کردہ: جناب محمد یوسف خاں سنت نگر، لاہور۔ قیمت ۹ روپے صفحات: ۲۵۲۔

اس کتاب کے پہلے اڈیشن پر ترجمان القرآن میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ یہ اس کا دوسرا اڈیشن ہے جو سات ابواب کے اضافے کے ساتھ بڑے اہتمام سے شائع کیا گیا ہے۔ مریم جمیلہ کے قلم میں اللہ تعالیٰ نے

بڑی قوت رکھی ہے اور وہ اپنے نقطۂ نظر کو بڑے زور کے ساتھ پیش کر سکتی ہیں۔ اُن کا تصورِ دین بالکل صحیح ہے اور وہ ہر اُس تحریک اور تعصب کی مخالف ہیں جس میں تجدد پسندی کی بو آتی ہو۔ کسی نومسلم مغربی خاتون کا اتنے ٹھیٹھ تصورات کا حامل ہونا اور پھر انہیں پوری جرأت کے ساتھ بیان کرنا بڑی قابلِ قدر بات ہے۔ لیکن پہلے ایڈیشن پر تبصرہ کرتے ہوئے ہم نے جو بات کہی تھی اُسے پھر کہنے پر مجبور ہیں کہ کسی تحریک کا ارتقاء بڑا پُرپیچ ہوتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے علاوہ دنیا میں جتنے بھی مصلحین پیدا ہوئے ہیں اُن کے طرزِ فکر اور طرزِ عمل میں زمان و مکان کے اثرات کا عکس ملتا ہے۔ ان اثرات کی خصوصاً وہ اثرات جو اسلامی تعلیمات سے مطابقت نہیں رکھتے، نشاندہی کرنا بلاشبہ دینی خدمت ہے۔ لیکن ان اثرات کے پیش نظر ان مصلحین کی ساری دینی خدمات کو پسِ پشت ڈال دینا ہمارے نزدیک صحیح نہیں۔ کسی فرد کی فکری لغزشیں بیان کرنے کے لیے نرم لہجہ بھی اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اس خامی کے باوجود کتاب بڑی قابلِ قدر ہے اور ہمارے نوجوان طبقے خصوصاً خواتین کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔ معیارِ طباعت نہایت اچھا ہے اور عمدہ ذوق کا مظہر ہے۔

تاریخ ایران جلد اوّل از قوم ماد تا آلِ ساسان تالیف: پروفیسر مقبول بیگ بدخشانی صاحب۔ شائع کردہ: مجلس ترقی ادب۔ ۲۔ کلب روڈ، لاہور۔ صفحات ۶۵۴۔ قیمت پچیس روپے۔

ایران کے ساتھ ہمارے تہذیبی روابط بڑے قدیم ہیں۔ جب عرب سے اسلام کا آفتاب طلوع ہوا تو اس کی حیات آفریں کرنوں سے ایران اور پاک و ہند یکساں طور پر منور ہوئے۔ اس بنا پر مذہبی احساسات کے معاملے میں بھی ان دونوں ممالک کے اندر کافی حد تک ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ ایران کی زبان فارسی تو ایک مدت دراز تک پاک و ہند کی سرکاری زبان رہی ہے اور اس کے نہایت گہرے اثرات ہماری زبان اور ادب پر آج بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ جو ملک نہ صرف جغرافیائی اعتبار سے ہمارے بالکل قریب ہو بلکہ تہذیبی، معاشرتی، مذہبی اور لسانی رشتوں کے لحاظ سے بھی ہمارے ساتھ وابستہ ہو اُس کی تاریخ سے ہم بے بہرہ رہیں۔ پروفیسر مقبول بیگ بدخشانی ستائش کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اردو زبان میں نہایت جامع اور مستند تاریخ مرتب کر کے ہمیں اپنے دوست اور ہمسایہ ملک کے پس منظر

اور ارتقاء کو سمجھنے میں مدد دی ہے۔ پروفیسر صاحب نے بڑی محنت اور دیدہ وری سے اس کتاب کی تدوین کی ہے اور مجلس ترقی ادب نے اسے نہایت اونچے طباعتی معیار کے ساتھ ٹائپ میں شائع کیا ہے۔ کتاب کے آخر میں مفصل اشاریہ اور فہرست مآخذ بھی شامل کیے گئے ہیں۔

مقالاتِ یومِ رضا | ترتیب و تقدیم: قاضی عبدالنبی کوکب صاحب حکیم محمد موسیٰ امرتسری۔ دائرۃ المصنفین (اندرون بھاٹی گیٹ)، لاہور۔ صفحات ۱۴۱۔ قیمت ڈھائی روپے۔ ملنے کا پتہ: شوکت برادرز۔ اردو بازار۔ لاہور۔

زیرِ تبصرہ کتاب اُن مقالات کا مجموعہ ہے جو مولانا احمد رضا خاں مرحوم و مغفور کی اڑتالیسویں برسی کے موقع پر مولانا کی دینی خدمات کو اجاگر کرنے کے لیے تحریر کیے گئے ہیں۔ کتاب کے دیباچہ میں اس کے فاضل مرتب نے جن احساسات کا اظہار کیا ہے وہ بڑے قابلِ قدر ہیں۔ انہوں نے فرمایا ہے: "یہ مختصر یادگار کتاب پیش کرنے کا مقصد یہ ہرگز نہیں کہ دیوبندی بریلوی اختلافات کی تلخیاں ازسرِنو تازہ کی جائیں۔ ہم ایک صاحبِ عقیدہ ملت ہیں اور ہماری تاریخ کے مختلف مراحل پر ہمارے متعدد مفکرین کے درمیان علمی اور فکری اختلافات رونما ہوتے ہیں۔ بعد میں آنے والے لوگ اگر ان اختلافات کو غلط رنگ دے کر تفرقی و تشتت کی خلیجیں وسیع کرنے لگیں تو اُسے یقیناً تخریبی اور منفی طرزِ عمل قرار دیا جائے گا۔"

اگر اس اصول کو سامنے رکھ کر ملتِ اسلامیہ کے سارے فرقے کام کریں تو آج وہ انتشار دُور ہو سکتا ہے جس کے بھیانک مناظر بسا اوقات ہمارے سامنے آتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان بزرگوں کی دینی خدمات بھی نمایاں ہو کر سامنے آسکتی ہیں جو اکثر و بیشتر تعصبات اور عناد کی وجہ سے اپنا صحیح مقام حاصل نہیں کر سکیں۔ جو فرد یا ادارہ بھی خلوص نیت کے ساتھ مسلمانوں کے مختلف گروہوں کے درمیان مفاہمت کی راہ ہموار کرے وہ خالق و مخلوق دونوں سے ستائش کا مستحق ہے۔

اس کتاب کو پڑھتے ہوئے یہ احساس ضرور رہتا ہے کہ اس کے فاضل مرتب نے جس قابلِ قدر اصول کو سامنے رکھ کر اس کام کا آغاز فرمایا ہے وہ خود اس کی پوری طرح پابندی نہیں کر سکے۔ انہوں نے مولانا احمد رضا کے موقف کو تو نہایت مؤثر طریق سے بیان کیا ہے مگر دوسرے مسالک کے علماء کے ساتھ انصاف

نہیں برتا۔ اُن کے مسلک کی غیر جانبدارانہ وضاحت تو الگ رہی انہوں نے جس انداز سے اُن کے اسمائے گرامی کا بھی ذکر کیا ہے وہ اُن جیسے وسیع النظر اور متوازن عالمِ دین کے مقام سے مطابقت نہیں رکھتا۔

کتاب کا معیارِ طباعت وکتابت عمدہ ہے اور اندازِ بیان سلجھا ہُوا ہے۔

مقامِ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین | مرتب: جناب عاصم نعمانی صاحب۔ شائع کردہ: مکتبۂ آئین، ریلوے روڈ، لاہور۔ صفحات ۷۱۔ قیمت نیوز پرنٹ: ۶۰ پیسے۔ سفید کاغذ: ۸۵ پیسے۔

زیر نظر کتابچہ مدیر ترجمان القرآن کی تحریروں سے اخذ کردہ اُن اقتباسات پر مشتمل ہے جن میں صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی تعریف و توصیف کی گئی ہے۔ غالبًا یہ انتخاب ان غلط فہمیوں کے ازالے کی نیّت سے شائع کیا گیا ہے جو مختلف حلقوں کی جانب سے پھیلائی جاتی رہی ہیں۔

HOW TO SOLVE THE ECONOMIC PROBLEMS OF PAKISTAN
پاکستان کے معاشی مسائل کو کس طرح حل کیا جائے

تالیف: پروفیسر غلام اعظم صاحب قیم جماعت اسلامی مشرقی پاکستان۔ ملنے کا پتہ: دفتر جماعت اسلامی، نخل پارا نیج گاؤں، ڈھاکہ۔۸۔ قیمت دس نئے پیسے۔

یہ کتابچہ فاضل مصنّف کی زیر تصنیف کتاب "تحریک اسلامی کا رہنما" کا ایک باب ہے۔ اس میں پروفیسر صاحب نے پورے استدلال کے ساتھ یہ بیان کیا ہے کہ پاکستان اس وقت جن معاشی الجھنوں سے دوچار ہے اس کا حل نہ تو سرمایہ دارانہ نظام میں مل سکتا ہے اور نہ اشتراکیت میں۔ بلکہ اس کے حل کی ایک ہی صورت ہے کہ اسلامی نظامِ حیات کو خلوص کے ساتھ اپنا لیا جائے۔ انہوں نے اسلامی اصولوں کے نفاذ کے لیے عملی تدابیر کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

علماءِ ربّانی کون ہیں؟ | تالیف: مولانا محمد میاں نوشہروی۔ شائع کردہ: ادارۂ عروجِ اسلام، قلعہ گوجر سنگھ، لاہور۔ قیمت ۴ آنے۔

اس کتابچے میں علمائے حق کے اوصاف و اخلاق کو قرآن و سنت کی روشنی میں سلجھے ہوئے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

THE CRITERION الفرقان	زیر ادارت: جناب پروفیسر خورشید احمد صاحب۔ جناب کوکب صدیقی صاحب۔ جناب مصباح الاسلام فاروقی صاحب۔

مقامِ اشاعت: 113 P/2 PECHS - کراچی نمبر ۲۹ -

سالانہ چندہ دس روپے۔ ایک مجلّے کی قیمت ۲ روپے۔ صفحات ۸۰۔

اسلامک ریسرچ اکاڈمی، کراچی علمی محاذ پر احیائے دین کے لیے جو قابلِ قدر کوششیں کر رہی ہے اس میں اس دو ماہی انگریزی پرچے کا اجرا ہر لحاظ سے قابلِ ستائش اضافہ ہے۔ ہمارے اس ملک میں فکری گمراہی کے جراثیم زیادہ تر انگریزی کے راستے سے آتے ہیں اور سب سے پہلے مغربی طرز پر تعلیم حاصل کرنے والے افراد ہی ان سے متاثر ہوتے ہیں۔ ان حالات میں انگریزی زبان میں ایک اعلیٰ دینی پرچہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ جن اصحابِ علم کی ادارت میں یہ مجلّہ شروع ہو رہا ہے اُن کی دینی بصیرت پوری طرح قابلِ اعتماد ہے۔ اسلام پسند حلقوں کو اس کوشش کو کامیاب بنانے کے لیے تگ و دو کرنی چاہیے۔

مجلہ "خاتونِ پاکستان" کی خصوصی اشاعت نزولِ قرآن نمبر	زیر ادارت: جناب شفیق بریلوی صاحب۔ مقامِ اشاعت: ۵۔ گارڈن، کراچی۔ ہدیہ دو روپے پچاس پیسے۔

قرآن مجید کی پہلی وحی حضور سرورِ کائنات کو ۲۰ رمضان ۱۳ سالہ قبل ہجرت، غارِ حرا میں ہوئی۔ اس پر چودہ صدیاں گزرنے کے بعد دنیا کے ہر خطے میں جہاں مسلمان آباد ہیں، وہاں نزولِ قرآن کی تقریبات منعقد کی گئیں۔ رسائل و جرائد نے خصوصی نمبر شائع کیے۔ معروف مجلہ خاتون پاکستان کا زیرِ تبصرہ نمبر بھی اسی سلسلہ کی ایک کامیاب کوشش ہے۔ فاضل مدیر نے بڑی محنت کے ساتھ مضامین اور نظموں کو جمع کر کے نہایت سلیقے کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ حصّہ نثر اور حصّہ نظم دونوں جاندار ہیں۔ معیارِ طباعت و کتابت بھی عمدہ ہے۔

ماہنامہ فیض الاسلام راولپنڈی قرآن نمبر | زیر نگرانی: جناب غلام قادر غبار۔ سالانہ چندہ ۵ روپے۔ اس خاص شمارے کی قیمت دو روپے پچاس پیسے۔ مقام اجرا: انجمن فیض الاسلام اقبال روڈ، راولپنڈی۔

زیر تبصرہ شمارہ بھی نزولِ قرآن مجید کی تقریب منانے کے لیے شائع کیا گیا ہے۔ اس نمبر میں بعض معروف و مشہور اصحابِ علم کی نگارشات شامل ہیں۔ معیارِ طباعت و کتابت گوارا ہے۔

علوم الحدیث | تالیف: ڈاکٹر صبحی صالح پروفیسر علوم اسلامیہ، آرٹس کالج، لبنان یونیورسٹی۔ ترجمہ و تحشیہ:۔ پروفیسر غلام احمد حریری صاحب صدر شعبہ: علوم اسلامیہ، مغربی پاکستان زرعی یونیورسٹی لائل پور۔ شائع کردہ ملک برادرز پبلشرز کارخانہ بازار لائل پور۔ صفحات ۵۱۷۔ قیمت ۱۵ روپے۔

عرب مصنفین نے علم حدیث پر موجودہ دور میں جو چند مستند اور قابلِ اعتماد کتب تصنیف کی ہیں اُن میں یہ کتاب قابلِ قدر اضافہ ہے۔ جناب پروفیسر غلام احمد حریری صاحب نے جو ملک کے نامور عالم دین ہیں، اسے نہایت سلجھے ہوئے انداز میں اُردو کے قالب میں ڈھالا ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے تاریخ تدوینِ حدیث، حجیتِ حدیث، حدیث کی قانونی اہمیت اور اصولِ حدیث پر بڑے مؤثر انداز میں بحث فرمائی ہے اور اُن سارے مغالطوں کو دُور کرنے کی کوشش کی ہے جو جدید ذہن میں حدیث کے بارے میں پیدا ہوتے ہیں۔ آخر میں انہوں نے طبقاتِ رواۃ پر بھی عمدہ معلومات فراہم کی ہیں اور معروف صحابہ، کبار تابعین تبع تابعین کا تعارف پیش کیا ہے۔

اس کتاب میں جتنے موضوعات زیر بحث آئے ہیں اُن میں ہر ایک پر ہمارے اسلاف نے بڑا جاندار مواد فراہم کیا ہے لیکن کوئی ایک کتاب بھی ایسی نہیں جس میں یہ سارے موضوعات یکجا موجود ہوں۔ کالج اور یونیورسٹی کے طلبا کے لیے یہ کتاب، خاص طور پر مفید ہے۔ عام قارئین بھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس کے مطالعے سے وہ سارا عظیم الشان سامنے آجاتا ہے۔ جو حضور سرور کائنات کی تعلیمات کو پوری صحت کے ساتھ محفوظ کرنے اور آگے پہنچانے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔

کتاب سفید کاغذ پر نہایت اچھے طباعتی معیار پر شائع ہوئی ہے۔

(بقیہ اشارات)

البتہ ہمیں پریشانی اُس وقت ہوتی جب خدانخواستہ ہم یہ دیکھتے کہ مفاد پرست اپنے مفادات کے پُشتارے اور انا پرست اپنی انانیت کے بوجھ لیے ہوئے جماعت کی طرف کھچنے لگتے۔ اس صورت میں بلاشبہ ہمیں اپنے حق پر ہونے میں شک لاحق ہو جاتا، اور ہمیں یقین ہے کہ اس صورت میں اس تحریک کو بھی سخت نقصان پہنچتا۔ مفادات کے بندے اور انا کے پرستار جتنے بڑے مقام اور مرتبے کے مالک ہوں اسی نسبت سے وہ دینی تحریک کے لیے مُضر ثابت ہوتے ہیں۔ اپنی شخصیت کی غیر معمولی اہمیت کا احساس، اپنی قابلیت کا غرور، اور معاشرے میں اپنے وسیع اثر و رسُوخ کا گھمنڈ انہیں کبھی اس بات کی اجازت نہ دیتا کہ وہ جماعت کے غریب ساتھیوں کو، جو درحقیقت کسی تحریک کی جان ہوتے ہیں، درخورِ اعتنا سمجھیں۔ یہ صورتِ حال جب بھی پیش آتی ہے، اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جماعت کے نہایت مخلص مگر دنیاوی جاہ و جلال کے اعتبار سے کمزور ساتھی دل شکستہ ہو کر بیٹھ جاتے ہیں، اور اُبھر کر وہ لوگ آتے ہیں جو مقصدِ حق کی بہ نسبت اپنے "آپ" کو عزیز تر رکھنے والے ہوتے ہیں۔

اسلام اینڈ ماڈرن ازم (انگلش)

از

مریم جمیلہ

دوسرا اضافہ شدہ ایڈیشن ــ قیمت ــ/۹ روپیہ

۲۶۸ صفحات ۔ اعلیٰ طباعت ۔ خوبصورت جلد۔

ملنے کا پتہ: (۱) محمد یُوسف خاں سنت نگر، لاہور

(۲) مکتبہ یوسفیہ ۔ اکرم مینشن نیلا گنبد، لاہور